



## THE MUSEUM OF BAD ART MASTERWORKS



MICHAEL FRANK and LOUISE REILLY SACCO

# امریکہ کے عجیب و غریب میوزیم

لارین مون سین

**بیڈ آرٹ، ایلین، جاسوسی کے سازو سامان، یہاں تک کہ تلچنؤں کی نمائش، مزاح اور افرادیت کو ظاہر کرتے ہیں۔**

### میوزیم

کاظن نوک زمان پر آتے ہی لوگوں کے ذہنوں میں کسی آرٹ ڈاکتا سوکی بڑیوں، رنگ دروشی کی مدد سے طلوں، مفروہ اور قاب کا مظہر پیش کرنے والی تاریخی اہمیت کی حامل تصویبوں اور تمدنی نوادرات سے پُر ہو۔ لیکن امریکہ میں ایسے میوزیم بھی ہیں جو ملک کے اس مزاج کو خراج عقیدت ٹیش کرتے ہیں جو انفرادیت، تخلیقیت اور بے لائگ افکار و خیالات کی قدر مہزلت کرتا ہے۔

اوپال میوزیم کی روایت و رامل سرکوں کے کنارے لگنے والے ان بجھپے روزگار

تماشوں کی ریجن منٹ ہے جو پورے امریکہ میں قصبات کو ان کا مخصوص کردار اور مزاج

عطا کرتے ہیں۔ یہاں ان سیاحوں کے لئے چند مشورے تحریر کئے جا رہے ہیں جو پال

راہوں سے بہت کراچی رواہ الگ اپنانا چاہتے ہیں۔

اشہارات میں اپنے کو "غیر معروف اور ناقص فنکاروں کے فن پاروں کا ایک عظیم

خزینہ" ہونے کا دعویٰ کرنے والے "میوزیم آف بیڈ آرٹ" (ایم او بی اے) (ذیہ ۴۳م،

میا پچھس، فنکاروں کے ان اولین فن پاروں کو بیچ اور ان کی نمائش کرتا ہے جو خوفناک طور

پر خراب ہو گئے ہوں۔ میوزیم کی ویب سائٹ فخریہ اعلان کرتی ہے کہ ایک پرانی عمارت

کے ٹھانے میں واقع "ایم او بی اے" صرف ایک بڑے فلور سنت فالوس سے روشن ناظر رہتا

ہائیں: ایک کتاب کا سرورد جس میں میوزیم آف بیڈ آرٹ کے مستقل کلکشن سے

کے نمونوں کو پیش کیا گیا ہے۔

اوپر دالین: روزویل آنیو میکسیکو کے اندر نیشنل یا ایف او میوزیم و ریسرچ سینٹر

میں ۲۰۰۲ یو ایف او میلے کے دوران ازن ملٹشتی اور ایلین کو دیکھتے ناظرین۔

دالین: آسکر میٹر وائٹر موبائل، آسٹن، بینیسوٹا کے اسیم میوزیم کے باہر

پارک کیا گیا ہاتھ ڈوگ کی شکل کا ایک آٹو موبائل۔





اوہر بائیں سے: جاسوسون کا پسندیدہ بہروپ یہ گھرلوک تھی، اینڈ کین، والا ایک کوٹ جس کا استعمال ۱۹۷۰ کی دہائی میں سوویت یونین کی خفیہ ایجنسی کے جی بی کے ارکان کرتے تھے؛ ۱۹۲۳ میں جیس بونڈ کی فلم گولڈن فنگر میں استعمال کی جاتی والی آئلن مارٹن نی بی ۵ جاسوس کار؛ ۱۹۷۰ کی دہائی میں یواس سینٹرل انٹلی جنس ایجنس کے ذریعہ درخت کے تنوں میں رکھا جانے والا سنہی کا خیہ آہ: سرڈ جنگ کے زمانے میں کے جی بی کے ذریعہ استعمال کی جانے والی سلکل شاہزادی ایم لیست پستول؛ جوتے کے ہل میں نصب ترانسیسٹر، مائیکرو فون اور سیکوری جس کا استعمال ۱۹۶۰ کی دہائی میں کے ارکان بات چیت پر نظر رکھنے کے لئے کیا کرتے تھے۔



مشتمل آٹ اسٹیلائٹ میر جنگ کے بعد کے برلن کو پس منظر میں نکھایا گیا ہے، اس میں برلن سرٹک کی تفصیلات میں جو کہ شرقی برلن کے سوویت فوجی ہٹکوارٹروں اور ماسکو کے دریمان سی آئی اے اور برطانیہ کا رابطوں کا زبردست جال ہے، اسلامی مشرقی جرمونی کی خفیہ پولس کو بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

Exhibition  
Continues  
↑ Museum Exit at

